سوال

(109) عورت کا حقیقی ولی کے بغیر نکاح کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

کیا عورت اپنے حقیقی ولی کی اجازت کے بغیر اپنا نکاح کسی عارضی ولی کے ذریعے کر سکتی ہے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علیٰ رسول الله، أما بعد!

(عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : «أَيُّمَا امْرَأَةٍ نَكَحَتْ بِغَيْرِ إِذْنِ وَلِيِّهَا فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ، فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ، فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ، فَإِنْ دَخَلَ بِهَا فَلَهَا الْمَهْرُ بِمَا اسْتَحَلَّ مِنْ فَرْجِهَا، فَإِنِ اشْتَجَرُوا فَالسُّلْطَانُ وَلِيُّ مَنْ لَا وَلِيَّ لَهُ)) (ترمذی، احمد)

''سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس عورت نے اپنے ولی کی اجازت کے بغیر اپنا نکاح کر لیا پس اس کا نکاح باطل ہے۔ یہ بات آپ نے تین مرتبہ فرمائی اور اگر مرد نے اس کے ساتھ جنسی تعلقات قائم کر لیئے ہیں تو اس عورت کو مہر ادا کیا جائے کیونکہ مرد نے اس کی فرج کو حلال کیا ہے (اور جدائی ڈلوا دی جائے گی) اور اگر عورت کے حقیقی ولی باپ کے علاوہ ولی ہوں اور وہ آپس میں جھگڑا کریں تو اس وقت حاکم ہی اس عورت کا ولی ہو گا جس کا کوئی ولی نہ ہو''۔ (احمد والترمذی)

اس حدیث سے صاف واضح ہے کہ حقیقی ولی کی موجودگی میں اس کی اجازت کے بغیر نکاح نہیں ہوگا۔ عورت کی رضامندی اور ولی کی اجازت دونوں ضروری ہیں۔ امام حاکم نے نکاح میں ولی کی قید کئی صحابہ و صحابیات سے ثابت کی ہے۔ اس کے خلاف اگر عورت کو ولی کی اجازت کے بغیر نکاح کرنے کی اجازت دی جائے تو معاشرہ میں بہت بگاڑ اور فساد پیدا ہو گا اور عصمتیں برباد ہوں گی اور عصمتوں کا تحفظ ختم ہو جائے گا۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

آپ کے مسائل اور ان کا حل

ج1

محدث فتویٰ